السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

اس حدیث صحت کا درجہ کیا ہے ''عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک کوئی نماز نہیں اور نہ صبح کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نماز ہے مگر مکہ میں... مگر مکہ میں... مگر مکہ میں...''؟ مطلق۔ع۔ا۔الخزج

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

:إِلاَّ بِمَكَّة) کی زیادتی کے ساتھ یہ حدیث ضعیف ہے۔ رہی اصل حدیث تو وہ صحیحین اور دوسری کتب احادیث میں صحابہ رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت سے ثابت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا))

الا صلاۃَ بعدَ الصُّبحِ حتَّى تطْلُعَ الشَّمسُ، ولا صلاۃَ بعدَ العصْرِ حَتَّى تغيبَ الشَّمسُ۔))إ))

''صبح کے بعد کوی نماز نہیں تا آنکہ سورج نکل آئے اور عصر کے بعد کوئی نماز نہیں تا آنکہ سورج غائب ہوجائے''

لیکن علماء کے دو اقوال میں سے صحیح تر قول کے مطابق اس حدیث سے عموم سے سبب والی نمازیں مستثنیٰ ہیں جیسے نماز کسوف، نماز طواف اور تحیتہ المسجد۔ یہ نمازیں ادا کرنا مشروع ہیں خواہ نہی کے اوقات میں ہوں کیونکہ اس بارے میں جو صحیح احادیث وارد ہیں وہ اس عموم سے ان کے استثناء پر دلالت کرتی ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 89

محدث فتویٰ